بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ خطبہ جمعہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۵	۲۶ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش	۴ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۲۶ فروری ۱۹۴۷ء	نمبر ۴۸

189

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج ۲½ بجے بعد دوپہر راجپورہ سے تشریف لائے۔ اہل بیت اور خدام بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ آج ۶½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشا حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب طبی معائنہ کرانے کے بعد لاہور سے تشریف لے آئے ہیں۔ اب آپ کو نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم جناب مولوی محمد یار صاحب عارف انبالہ چھاؤنی سے اور مکرم مولوی عبد الغفور صاحب ڈیرہ وال سے تبلیغی فرائض سرانجام دینے کے بعد واپس آ گئے ہیں۔

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ عنقریب شائع ہو جائیگا

سیاستدانوں، لیڈروں اور مستشرقین میں تقسیم کرنے کیلئے احباب کو ایک ہزار جلد خرید کر سلسلے کے سپرد کر دینی چاہیئے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ فروری ۱۹۴۷ء

مرتبہ:۔ مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے کوئی بیس پچیس دن سے حرارت ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے میں اکثر نمازوں کے لئے مسجد میں بھی نہیں جا سکتا بالعموم ظہر کے بعد حرارت شروع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے مجھے بولتے وقت تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اور میں کسی مضمون کو

کما حقہ

بیان کرنے سے قاصر رہتا ہوں۔ بہر حال چونکہ جمعے کا دن ہی ایک ایسا موقعہ ہوتا ہے جس میں جماعت قادیان کے تمام افراد جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت کے مناسب حال مضمون بیان کر دیتا ہوں تاکہ جماعت کو اپنی

ذمہ واریوں کا احساس

ہوتا رہے۔ اور پہلے کی نسبت زیادہ محنت سے کام کرنے کی کوشش کرے۔ پھر یہ خطبہ تفصیل کے ساتھ الفضل میں بھی شائع ہو جاتا۔ اور بیرونی جماعتوں کو پہنچ جاتا ہے۔ اور جماعت کے لئے ایک رشتے اور تاگے کا کام دیتا ہے۔ جس طرح تاگہ تسبیح کے دانوں میں اتحاد اور یگانگت پیدا کر دیتا ہے۔ اسی طرح

خطبہ جمعہ

تمام جماعت کے خیالات اور جذبات میں اتحاد اور یگانگت کا موجب بن جاتا ہے۔ جماعت قادیان تو خطبہ جمعہ یہاں مسجد میں سن لیتی ہے۔ اور بیرونی جماعتیں اسے اخبار میں شائع ہونے کے بعد پڑھ لیتی ہیں۔ اور اس طرح جماعت کے خیالات میں اتحاد پیدا ہو جاتا ہے۔ جس طرح تاگے کے ذریعہ

تسبیح کے دانے

اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح خطبہ جمعہ کے ذریعہ جماعت اپنے خیالات میں متحد ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس موقعہ کو میں حتی الوسع جانے نہیں دیتا۔

آج میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ

جس کا ہماری جماعت کو ایک لمبے عرصہ سے انتظار تھا۔ اور جس میں مولوی شیر علی صاحب کی صحت کی خرابی کی وجہ سے بہت دیر ہو گئی

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر قادیان سے شائع کیا

چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ صحت میں تسلی بخش ترقی کر رہے ہیں

ذہنی بے چینی ابھی موجود ہے

لندن ۲۴ فروری۔ مکرم ظہور احمدؐ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم چودھری مشتاق احمدؐ صاحب باجوہ مبلغ انگلستان صحت میں تسلی بخش ترقی کر رہے ہیں۔ اگرچہ ذہنی بے اطمینانی ابھی باقی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ چودھری صاحب کو جلد از جلد کامل صحت اور ذہنی تسکین عطا فرمائے۔

مکرم مولوی عبد الخالق صاحب مجاہد افریقہ کی شدید علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) مکرم مولوی نذیر احمدؐ علی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی عبد الخالق صاحب انچارج گولڈ کوسٹ مشن سخت بیمار ہیں۔ درجہ حرارت ۱۰۵ ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے۔ اور ابتدائی دس پاروں کے تفسیری نوٹ بھی چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ میں نے نوٹ لکھنے والوں کو ہدایت کی ہے۔ جو درس میں نے دیئے ہوئے ہیں۔ ان سے اور ان کے علاوہ میری کتابوں سے تفسیری نوٹ لئے جائیں۔ کیونکہ یہ کتاب میری ذمہ واری اور میری طرف منسوب ہو کر شائع ہو رہی ہے چونکہ یہ توضیح میری طرف منسوب ہو گی۔ اس لئے اس کے

تفسیری نوٹ

بھی میرے ہی ہونے چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جن جن آیات کی تفسیر کی ہے۔ وہ خود بخود اس میں آجائیگی۔ کیونکہ ہم نے انہی کے نور سے روشنی لی ہے۔ اور وہ ہمارے علوم کا منبع ہیں۔ اسی طرح حضرت خلیفہ اول رضؓ سے میں نے قرآن کریم پڑھا ہے۔ آپ کی بیان کردہ تفسیر کے ضروری نکتے بھی اس میں آجائیں گے۔ لیکن یہ ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر کی تمام باتیں اس میں نہیں آسکتیں۔ اسی طرح حضرت خلیفہ اول رضؓ کی تفسیر کی تمام باتیں بھی اس میں نہیں آسکتیں۔ نہ صرف اس وجہ سے کہ تمام کو ایک تفسیر میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ اس وجہ سے بھی کہ ہو سکتا ہے۔ مجھے بعض مقامات پر حضرت خلیفہ اول رضؓ کی کسی تفسیر سے اختلاف ہو۔ یا بعد میں جو علوم ظاہر ہوئے ہیں۔ انہوں نے قرآن کریم کے متعلق

نئے انکشافات کا دروازہ

کھول دیا ہو۔ بہر حال اس موقع پر انتخاب ہی کام آسکتا ہے۔ ساری باتوں کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔ یہ نوٹ پندرہ پاروں تک لکھے جاچکے ہیں۔ اور ترجمہ سارے کا سارا مکمل ہو چکا ہے۔ اتنی بڑی کتاب کا ایک ہی جلد میں شائع کرنا مشکل تھا۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اسے دو یا تین جلدوں میں شائع کیا جائے۔ چونکہ پہلی جلد کے ساتھ دیباچہ بھی لگے گا۔ جو قرآن کریم کے مطالب کے سمجھنے کے لئے ایک مشعلِ راہ کا کام دیگا۔ اس لئے پہلی جلد

دس ساڑھے دس

پاروں پر مشتمل ہو گی۔ اور دوسری جلد میں بقیہ حصہ مضمون کا شائع کیا جائیگا۔

ڈلہوزی میں تفسیر کبیر کے کام کے

علاوہ میں نے انگریزی ترجمۃ القرآن کا

دیباچہ

بھی لکھنا شروع کر دیا تھا۔ جو کہ آج خدا تعالےٰ کے فضل سے ختم ہو گیا ہے۔ انگریزی میں اس کے ۲۶۰ یا ۲۷۵ کے قریب صفحات بنیں گے۔ اور اردو میں پانچ سو ساڑھے پانچ سو صفحے ہوں گے۔ اس دیباچہ کے کل ۱۰۴۵ کالم ہیں۔ اردو میں دو کالم کا ایک صفحہ بنتا ہے۔ اور انگریزی قرآن کریم کا سائز چونکہ بڑا ہے۔ دوسرے انگریزی ٹائپ میں مضمون زیادہ آجاتا ہے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ انگریزی میں ۲۶۰ یا ۲۷۵ صفحے کا مضمون ہو جائیگا۔

چودھری ظفر اللہ خاں صاحب

دیباچہ کے مضمون کے آخری حصہ کا ترجمہ کر رہے ہیں۔ اور قاضی محمدؐ اسلم صاحب نے اس کے پہلے حصہ کا ترجمہ کیا ہے۔ چودھری صاحب کو اس کام میں چونکہ مہارت ہے۔ اس لئے امید ہے۔ کہ وہ بقیہ کام بہت جلد ختم کر دیں گے۔ اور

آٹھ دس دن کے اندر اندر

دیباچہ کا ترجمہ مکمل ہو جائیگا۔ ساتھ ساتھ یہ مضمون چھپتا بھی جا رہا ہے۔ چنانچہ مختلف قسطوں میں پریس والوں کو مضمون بھجوایا جاچکا ہے۔ اور باقی کے متعلق ہم ملک غلام فرید صاحب اور مولوی شیر علی صاحب سے امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ پریس والوں پر زور دے کر جلدی چھپوانے کا انتظام کریں گے۔ ۱۹۰ صفحے تک کاپیاں ان کے پاس آچکی ہیں۔ اگر وہ بقیہ مضمون کے لئے پریس والوں پر زور ڈالینگے تو امید ہے کہ یہ کام جلدی ہو جائیگا۔ دیباچہ کے متعلق میں نے کہہ دیا ہے۔ کہ اس میں

آیات کا عربی متن

درج نہ کیا جائے۔ انگریزی ترجمہ کافی ہے۔ کیونکہ انگریزی پریس کو عربی ٹائپ کے لئے بہت دقت محسوس ہوتی ہے۔ امید ہے کہ اگر ہمارے آدمی جلدی مضمون پہنچاتے جائیں۔ اور پریس والے بھی جلدی کرنے کی کوشش کریں تو اپریل میں

مجلس مشاورت کے موقعہ پر

دوستوں کو اسکی جلدیں انشاء اللہ مل سکیں گی جہاں تک ترتیب و تصنیف کا کام تھا۔ وہ تو ہو گئی۔ اشاعت کا سوال ابھی باقی ہے۔ یہ کتاب اتنی بڑی ہے۔ کہ میرا خیال ہے۔ بیس تیس روپے سے کم میں یہ نہیں مل سکے گی۔ لیکن جماعت میں سے جو صاحب حیثیت لوگ ہیں۔ ان کے لئے ایسی قیمتی چیز اتنی قیمت پر خریدنا کوئی مشکل نہیں۔ فی الحال ہم اسکی دو ہزار جلدیں چھپوا رہے ہیں۔ اس میں ایک ہزار جلد جماعت کے لئے ہے۔ اور ایک ہزار جلد دوسرے لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے ہے۔ جماعت میں ہزار کاپی کا لگ جانا کوئی مشکل بات نہیں۔ اور باہر والوں کے سامنے اس کتاب کو پیش کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ایک تو یہ کہ اس کے متعلق تحریک کی جائے۔ اور دوسرے یہ کہ اشتہار دیئے جائیں۔ اگر ایسا کیا جائے۔ تو دوسرے لوگوں میں ایک ہزار کاپی کا لگ جانا کوئی مشکل بات نہیں۔ لیکن افراد کا خریدنا ہمارے لئے نفع مند نہیں ہو سکتا۔ ہزار افراد تو پنجاب میں ہی ایسے نکل سکتے ہیں۔ جو کہ ایک ایک کاپی بڑی خوشی سے خرید لیں گے۔ سارا پنجاب تو کیا صرف لاہور میں ہی ایسے لوگ نکل سکتے ہیں۔ لیکن اس طرح ہزار کاپی تقسیم کرنے سے دنیا میں اس کے ذریعہ شور نہیں مچایا جاسکتا۔ دو ارب کی دنیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ایک ہزار افراد جو ایک گوشے میں پڑے ہوئے ہوں کیا آواز پیدا کر سکتے ہیں۔ اور اتنی بڑی دنیا کے مقابلے میں ان کی حیثیت ہی کیا ہے۔ اس لئے ہمیں ان کاپیوں کو ایسے طور پر تقسیم کرنا چاہیئے۔ جس سے ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کی توجہ کو کھینچ سکیں۔ اور جس سے ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو متاثر کر سکیں۔ اس کا ایک طریق یہ ہے۔ کہ ہم ایسے لوگوں میں اس کتاب کو تقسیم کریں۔ جن کی آواز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اور لوگ ان کی باتوں کا اثر قبول کرتے ہیں۔ مثلاً بڑے بڑے علماء تک اس کتاب کو پہنچایا جائے۔ علماء سے مراد میری مسلمان علماء نہیں بلکہ

ہر مذہب و ملت کے عالم

جو کہ اپنے فرقہ کے ہیڈ سمجھے جاتے ہوں۔ اور لوگ ان کی آواز سے متاثر ہوتے ہوں۔ مثلاً ہندوؤں میں آجکل گاندھی جی ہیں۔ اور اس سے پہلے پنڈت مالویہ جی تھے۔ ایسے دس بیس آدمیوں میں یہ جلدیں تقسیم کی جائیں۔ اور پھر مخالف یا مطابق جو رائے بھی دیں۔ اسے لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس طرح لوگ ان کی آواز پر کان دھریں گے۔ یا بعض بادشاہوں کے سامنے اس کتاب کو پیش کیا جائے۔ کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ اور اس کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کریں۔ ایک اور طبقہ جو کہ یورپ امریکہ میں بہت بڑا اثر رکھتا ہے۔ وہ مستشرقین کا گروہ ہے۔ یہ لوگ مشرقی ممالک کے مذاہب کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اور ان کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنا ریویو ان کے متعلق شائع کرتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں لوگوں کو دنیوی کاموں سے بہت کم فرصت ملتی ہے۔

اور اکثر ان سے تجارت صنعت وحرفت اور دیگر شعبوں میں مصروف رہتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ڈاکٹر کا کام یہ ہے۔ کہ وہ لوگوں کا علاج کرے۔ اسکو مذہب کی ضرورت نہیں۔ پروفیسر کا یہ کام ہے کہ وہ نئی نئی تھیوریاں بنائے۔ اسے مذہب کی ضرورت نہیں۔ بیرسٹر کا یہ کام ہے کہ وہ قانون کے متعلق غور وفکر کرے اسکو مذہب کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے

ہر انسان کے لئے مذہب

کی راہ نمائی ضروری قرار دی ہے۔ اور ہر انسان کے لئے دین سے تعلق قائم کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ لیکن یورپ وامریکہ والے اسے بھی دنیوی کاموں کی طرح کا ایک کام سمجھتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ جس طرح ہر شخص ڈاکٹر یا وکیل نہیں بن سکتا۔ اسی طرح ہر شخص مذہبی نہیں بن سکتا۔ ان میں جو لوگ مذہبی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ پادری کہلاتے ہیں۔ اور جو لوگ مشرقی مذاہب کے علوم کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ مستشرق کہلاتے ہیں۔ اور انگریزی میں وہ اورنٹیلسٹ Orientalist کہلاتے ہیں

یہ لوگ عام طور پر کالجوں کے پروفیسر یا فلاسفر ہوتے ہیں۔ مشرقی علوم کا گہرا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور مشرقی علوم کا خلاصہ کرکے کبھی کبھی رسالے کی صورت میں اپنی قوم کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ جس سے دوسرے لوگوں کو یہ علم ہو جاتا ہے۔ کہ

مشرقی لوگ

آج کل کیا کچھ کر رہے ہیں۔ گویا یہ لوگ دوسرے لوگوں کے لئے بطور وکیل کے کام کرتے ہیں۔ اور مشرقی علوم کی مسل کا خلاصہ کرکے ان کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور جب وہ کسی کتاب کا خاص طور پر ذکر کرتے ہیں۔ تو سیاستدانوں اور امرا کا طبقہ اس میں خاص دلچسپی لینے لگتا ہے۔ ایسے لوگوں کا دوسروں پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اور وہ جس کتاب کے متعلق ریویو کردیں۔ لوگ اسے ضرور پڑھتے ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری چیز

لائبریریاں

ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں کسی اچھی کتاب کا سب سے زیادہ چرچا لائبریریوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ چونکہ وہ علمی مذاق کے لوگ ہیں۔ اس لئے وہ مہینہ دو مہینہ کے بعد لائبریری میں ضرور جاتے ہیں۔ اور لائبریری میں جاکر نئی نئی اور عجیب کتاب کے مطالعہ کی کوشش کرتے ہیں۔ اور خصوصاً وہ اس کتاب کو ضرور دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کے متعلق مستشرقین نے کوئی رائے ظاہر کی ہو۔ جب وہ کسی کتاب کے متعلق یہ پڑھیں گے۔ کہ مستشرقین نے اس کی خوبی کا اظہار کیا ہے۔ یا اس کے عجیب ہونے کا اظہار کیا ہے۔ تو وہ اپنی نوٹ بک میں نوٹ کرلیں گے۔ اور جب موقعہ ملے گا لائبریری میں جائینگے اور جاکر وہی کتاب مانگیں گے۔ کیونکہ ہر شخص اتنی کتابیں خرید کر تو اپنے پاس رکھ نہیں سکتا۔ لائبریری ہی ایک ایسی جگہ ہے۔ جہاں ہر انسان آسانی سے کتاب لے کر پڑھ سکتا ہے۔ دنیا میں ہزاروں لاکھوں کتب چھپ رہی ہیں۔ ہر انسان ہر کتاب کو خرید کر نہیں پڑھ سکتا۔ اس لئے لوگ لائبریریوں میں چلے جاتے ہیں۔ اور وہاں سے مشہور کتابیں مانگ کر پڑھ لیتے ہیں۔ پس ایک ذریعہ تو یہ ہے۔ کہ کچھ کتابیں بڑے بڑے سیاسی لیڈروں اور جماعتوں کے مذہبی عالموں اور مستشرقین کو دی جائیں اور دوسرا ذریعہ یہ ہے۔ کہ کچھ کتابیں لائبریریوں میں رکھوائی جائیں۔ دنیا میں اس وقت لاکھوں لائبریریاں ہیں۔ اور ہمارے پاس

کل ایک ہزار کتابیں

ہیں۔ جن میں سے تین سو ہم بڑے بڑے آدمیوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ اور سات سو کتابیں لائبریریوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ صرف امریکہ میں ہی دس ہزار لائبریریاں ہیں۔ جب ہم امریکہ کہتے ہیں۔ تو اس سے ہماری مراد یونائیٹڈ سٹیٹس ہوتی ہے۔ ورنہ دراصل امریکہ نام ہے دو بہت بڑے علاقوں کا۔ جن میں سے ہر ایک براعظم ہے۔ اس کے دو حصے ہیں شمالی امریکہ اور جنوبی امریکہ۔ جس طرح ایشیا ایک بہت بڑا براعظم ہے۔ اور اس میں چین جاپان ہندوستان ملایا۔ جاوا۔ سماٹرا۔ کوچین۔ ایران عراق۔ شام وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح امریکہ ایک بہت بڑا براعظم ہے۔ اور یونائیٹڈ سٹیٹس اس کا ایک حصہ ہیں۔ دونوں امریکی علاقوں کے پندرہ بیس ممالک ہیں۔ جیسے کینیڈا ارجنٹائن۔ برازیل۔ اور چلی وغیرہ۔ ان میں بہت سی لائبریریاں ہونگی۔ پس اندازاً بیس تیس ہزار لائبریریاں تو صرف امریکہ میں ہی ہونگی۔ اور ابھی برطانیہ روس۔ فرانس اٹلی۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ یونان۔ بلجیم۔ ناروے سوئٹزرلینڈ۔ فن لینڈ۔ یوگوسلاویہ اور افریقہ کے کئی ممالک۔ ایشیا۔ آسٹریلیا کے ممالک کی لائبریریاں ان کے علاوہ ہیں۔ اور ان ملکوں کی لائبریریاں بھی یقیناً لاکھ سے زیادہ ہی بنیں گی۔ ان میں سے اب

سات سو جگہوں کا انتخاب

کرنا بھی بڑا کام ہے۔ مگر بہرحال مجبوراً مالی مجبوری کی وجہ سے سات سو لائبریریوں پر ہی کفایت کرنا ہوگا۔ اور اس غرض کے پورا کرنے کے لئے جماعت کو ہمت دکھانی چاہیئے۔ اور ایک ہزار کتاب خرید کر سلسلے کے سپرد کر دینی چاہیئے۔ تاکہ بڑے بڑے سیاستدانوں۔ لیڈروں۔ مذہبی لوگوں اور مستشرقین میں ان کتابوں کو تقسیم کیا جاسکے۔ اگر کتاب کی قیمت بیس روپے ہوئی۔ تو کل بیس ہزار کی رقم بنتی ہے۔ اور اگر پچیس روپے ہوئی تو پچیس ہزار روپے کی رقم بنتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیس پچیس ہزار کی رقم جماعت کے لئے کوئی بڑا بوجھ نہیں۔ بلکہ جس قسم کا یہ کام ہے۔ اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے

یہ رقم بہت ہی ادنےٰ ہے

کہتے ہیں جو بولے وہی کنڈا کھولے اس لئے میں اپنی طرف سے ایک سو جلد خرید کر سلسلہ کو تقسیم کرنے کے لئے دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ ایک سو جلدوں کی جو بھی قیمت ہوگی وہ میں دونگا۔ باقی نو حصے جماعت کو پورے کرنے چاہئیں

(الحمد لله اما بعد)

قادیان سے دو سو جلدوں کا وعدہ [illegible] گیا ہے۔ اس لئے اب صرف سات جلدیں باقی جماعت کے ذمہ رہ جاتی ہیں۔ ممکن ہے بعض مخلصوں کو اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ اور یہ حصے بھی لگ جائیں۔ اور باقیوں کو افسوس کرنا پڑے۔ اس لئے اس نیک کام میں حصہ لینے کے لئے دوستوں کو جلدی کرنی چاہیئے۔) ارادہ ہے کہ ایک سو جلد جو کہ بادشاہوں کو حکومتوں کے پریذیڈنٹوں وغیرہ میں تقسیم کی جائے گی۔ اس کی جلدیں انگلستان سے خاص قسم کی بنوائی جائیں۔ جو کہ ان لوگوں کے اعلےٰ مذاق کے مطابق ہوں یا پھر ہزار کی ہزار ہی انگلستان بھجوا دی جائیں۔ اور ان میں ایک سو کاپیوں کی خاص قسم کی جلدیں بنوائی جائیں۔ اور باقی نو سو کی عام جلدیں وہاں کے مذاق کے مطابق بنوائی جائیں۔ اور جلدیں بنتے ہی

لیڈروں اور مستشرقین

کے ہاتھوں میں پہنچ جائیں تاکہ وہ جلد سے جلد اس کتاب کے مضامین سے واقف ہو جائیں۔ اگر ان میں سے بعض اس پر ریویو کردیں۔ تو وہ اخبارات میں شائع ہو۔ تو یکدم لاکھوں آدمیوں میں اس کتاب کے متعلق تحریک کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ کیونکہ ان ملکوں میں بعض علمی اخبار بھی پندرہ بیس لاکھ تک چھپتے ہیں۔ اس طرح ایک دن میں پندرہ بیس لاکھ انسان تک اس کتاب کی خبر پہنچ سکتی ہے۔ لوگ مستشرقین کی رائے اخباروں میں پڑھیں گے۔ اور اصل کتاب کو پڑھنے کے لئے لائبریریوں کی طرف آئینگے

دوسری جلد

کے متعلق بھی اہم کوشش کرینگے۔ کہ وہ جلد سے جلد چھپ جائے۔ جنگ کی وجہ سے اب اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ میرا خیال ہے کہ تین چار سال کے بعد یہ کتاب اگر چھپوائی جائے تو نصف قیمت پر چھپ سکے گی جب [illegible] سستی ہو جائینگی۔ اس وقت پھر دوبارہ اگر کتاب کو چھپوایا جائے گا اور اسکی مزید آٹھ دس کاپیاں افراد میں اور لائبریریوں میں تقسیم کی [illegible] لیکن کون کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک زندہ [illegible] اور کون [illegible] کریگا۔ کہ وہ پہلی صف میں شامل ہو [illegible] کی واقفیت رکھتے ہوئے [illegible] پس [illegible] جماعت جو [illegible] [illegible]

خرید کر سلسلہ کے سپرد کر دی جائے اور بقیہ ایک ہزار اپنے لئے خرید لی جائے۔ اور اس معاملہ میں سستی سے کام نہ لیا جائے ایسا نہ ہو کہ کتابیں بک جائیں۔ اور بعد میں پھر چھپانا پڑے۔ کل ایک ہزار کتاب ہے۔ اور خریدار یقیناً ایک ہزار سے زائد ہو جائیں گے۔ اس لئے جو لوگ پیچھے رہ جائیں گے۔ ان کو سوچ لینا چاہیئے کہ ان کو

دوسرے ایڈیشن

تک انتظار کرنا پڑے گا۔ اتنے لمبے انتظار کے بعد یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ان کے حصہ میں پھر بھی انتظار ہی آئے۔ یہ کتاب ایسے وقت میں شائع ہو رہی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مشن باہر کام کر رہے ہیں۔ اگر اس وقت سے پہلے شائع ہوتی۔ تو شاید اس کے اتنے شاندار نتائج نہ نکلتے۔ اس سے پیشتر لوگ بعض دفعہ

اعتراض

کیا کرتے تھے۔ کہ اتنی دیر کیوں کی جا رہی ہے۔ لیکن بعض کاموں کا دیر سے ہونا ہمیں ناپسندیدہ نظر آتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمت اس کے پیچھے کام کر رہی ہوتی ہے۔ میں دیکھتا تھا کہ جماعت اس تفسیر کے لئے بے چین نظر آتی تھی۔ کہ اتنی دیر ہو گئی ہے۔ ابھی تک تفسیر شائع نہیں ہوئی۔ لیکن

اللہ تعالیٰ کی مشیت

یہ چاہتی تھی۔ کہ بہت سے ممالک میں ہمارے مشن قائم ہو جائیں۔ اور ہمارے مبلغ اس کتاب کے سمجھنے میں مدد دیں۔ اگر اس وقت یہ کتاب بیرونی ممالک میں پہنچا دی جاتی۔ جبکہ ہمارے مشن قائم نہ ہوئے تھے۔ تو اگر کسی کو کوئی بات سمجھ نہ آتی۔ تو وہ کس سے پوچھتا۔ لیکن اب تو مبلغین ان کے پاس موجود ہیں۔ جس حصے کی سمجھ نہ آئے گی۔ ہمارا مبلغ سمجھا دے گا۔ اور جو حصہ تبلیغ کا مبلغ کے لئے مشکل ہوگا۔ اس میں تفسیر اس کی مدد کر دے گی۔ پس اتنی مدت کے انتظار کے بعد جو چیز دوستوں کو مل رہی ہے۔ اسے جلدی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور جو دوست یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے انگریزی پڑھے ہوئے دوستوں کو انگریزی میں تبلیغ کریں۔ ان کے لئے ضرور ہے کہ تفسیر خرید لیں۔ چاہیئے اتنی بڑی کتاب

تحفۃً تو دی نہیں جا سکتی۔ یہی ہو سکتا ہے۔ کہ کبھی ایک دوست کو اور کبھی دوسرے دوست کو ہفتہ دو ہفتے کے مطالعہ کے لئے دیدی اس نے مطالعہ کرنے کے بعد واپس کر دی۔ یہ ذریعہ تبلیغ کا نہایت اعلیٰ ہے۔ اگر کسی شخص نے اس موقعہ پر سستی اور غفلت سے کام لیا۔ اور کتاب خریدنے میں دیر کی۔ تو پھر اسے یہ کتاب کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے گی۔ میں

پہلی تفسیر کبیر

کے متعلق دیکھتا ہوں۔ کہ ہم نے ہزار صفحے کی کتاب پانچ پانچ روپے میں فروخت کی۔ لیکن بعض دوستوں نے اس وقت سستی اور کوتاہی کی لیکن اب بیسیوں آدمیوں کے خطوط آ رہے ہیں۔ کہ تفسیر کسی قیمت پر ملے۔ ہمیں ضرور دے دیں۔ اور تو اور ہمارے

بعض اداروں نے

بھی اس وقت سستی کی۔ اور بعد میں اب پچھتاتے ہیں۔ میں نے مختلف اداروں سے پتہ کرایا۔ تو معلوم ہوا کہ کالج۔ جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ والوں نے پہلی جلد نہیں خریدی۔ اور دوسری جلدیں خریدی ہیں۔ پہلی جلد کے متعلق وہ کہتے ہیں۔ ہم نے بہت کوشش کی ہے۔ ملتی ہی نہیں ہے۔ اور اب تو جنگ ختم ہو چکی ہے۔ اور سماٹرا اور جاوا والے بھی مطالبہ کریں گے کہ ہمارا حصہ ہمیں دیا جائے۔ ہمیں کیوں اس سے محروم کیا گیا ہے۔ وہ ایک ہزار صفحے کی کتاب تھی۔ لیکن بوجہ جنگ کے ہم اسے

دوبارہ نہیں چھپوا سکے

حالانکہ اس کے چھپوانے میں وہ دقتیں نہیں ہیں۔ جو کہ انگریزی کتاب کے چھپوانے میں ہیں۔ کیونکہ انگریزی پریس والوں کے پاس عربی ٹائپ نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے

انگریزی کتاب

کے چھپوانے میں اس سے زیادہ دقتیں ہوتی ہیں۔ گو جنگ کے اثرات کے زائل ہونے کے بعد امید ہے کہ یورپ سے یہ کتاب چھپوائی جائے۔ تو بہت سستی چھپ جائے گی۔ لیکن اس کے لئے بھی تو چار پانچ سال کا انتظار کرنا ہوگا۔ یا شاید زیادہ۔ پس افراد کو اور اداروں کو جلد سے جلد آرڈر دے دینے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ اس تفسیر کی اشاعت میں خاص برکت بخشے۔ اور دوسری جلد یا جلدوں کی اشاعت کے لئے بھی جلد راستہ کھول دے۔ اللھم آمین۔

بعض علمی حوالجات

(۲)

(از مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا)

ایک نبی کا انکار سب کا انکار

۳۔ آیت ویریدون ان یفرقوا بین اللہ ورسلہ کے متعلق لکھا ہے۔ "ولیعلم ان الکفر ببعض الانبیاء کالکفر بکلھم (تفسیر خازن جلد ۱ صفحہ ۱۳)۔

"یعنی جاننا چاہیئے۔ کہ بعض انبیاء کا انکار ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ تمام انبیاء کا انکار"

نبی اور رسول کی تعریف

۴۔ علامہ رشید رضا مصری نے شیخ محمد عبدہ مفتی دیار مصر کی تفسیر کو مرتب کیا ہے۔ اس میں وہ نبی اور رسول کی اصطلاحی تعریف کے متعلق یوں لکھتا ہے۔ واما فی الاصطلاح فالنبیّ من اوحی اللہ الیہ وانبأہ بما لم یعلم بکسبہ من خبر او حکم یعلم بہ علمًا ضروریًا انہ من اللہ عزّ وجلّ والرسول نبی امرہ اللہ بتبلیغ شرع ودعوۃ دین وباقامتہ بالعمل ولا یشترط فی الوحی الیہ ان یکون کتابًا یقرأ ولا شرعًا جدیدًا یعمل بہ ویحکم بین الناس بل قد یکون تابعًا لشرع غیرہ کلہ کالرّسل من بنی اسرائیل کانوا متبعین لشریعۃ التورٰۃ عملًا وحکمًا کما قال تعالیٰ انا انزلنا التورٰۃ فیھا ھدًی ونور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا للذین ھادوا"۔ (تفسیر القرآن الحکیم جلد ۹ صفحہ ۲۲۵) یعنی اصطلاح میں نبی وہ ہوتا ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ وحی نازل فرمائے۔ اور اسے ایسے احکام اور اخبار سے اطلاع دے۔ جو وہ اپنی محنت سے معلوم نہ کر سکتا تھا۔ اور ساتھ ہی وہ خبریں اور احکام ایسے ہوں۔ جن سے بغیر کسی تکلف کے اس پہ یقین بھی حاصل ہو کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔

اور رسول وہ نبی ہوتا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ شریعت کی اشاعت اور مذہب کی طرف دعوت دینے اور اس پر عمل کرانے کے لئے بھیجے۔ اور اس کی وحی ضروری نہیں۔ کہ ایسی کتاب کی صورت میں ہو۔ جسے پڑھا جائے۔ اور نہ ہی یہ ضروری ہے۔ کہ وہ نئی شریعت پر مشتمل ہو۔ جس پر عمل کیا جائے۔ اور لوگوں میں اس کے احکام نافذ ہوں۔ بلکہ بعض دفعہ تو وہ کلیۃً پہلی شریعت کے تابع ہوتا ہے۔ جیسے کہ بنی اسرائیل کے انبیاء عمل اور احکام میں شریعت موسویہ کے پیرو تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے تورات اتاری۔ اس میں لوگوں کے لئے ہدایت کے سامان اور نور تھے۔ اور وہ نبی جو اس کے تابع تھے۔ اس کے ذریعہ یہودیوں کے جھگڑوں کے فیصلے کیا کرتے تھے۔"

اسی موقعہ پر ہی نبی کے لفظ کے متعلق علامہ موصوف لکھتا ہے۔ والنبی فی اللغۃ فعیل من مادۃ النباء بمعنی الخبر المھمّ العظیم الشأن او بمعنی العلوّ وارتفاع الشأن۔" کہ نبی کا لفظ فعیل (مبالغہ) کے وزن پر ہے۔ اور نبأ کے لفظ سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی نہایت عظیم الشان اور اہم خبر کے ہیں۔ یا بزرگی اور رفعت کے۔"

ان حوالجات سے واضح ہوتا ہے۔ کہ نبی کے معنی ہیں۔ (۱) وہ شخص جو خدا تعالیٰ کی طرف سے (۲) غیب کی اہم اور عظیم الشان خبریں۔ (۳) بکثرت پائے اور لوگوں تک پہنچائے۔

اور رسول کے معنی ہیں:۔

(۱) وہ نبی جسے خدا مامور فرمائے۔

(۲) تا کہ وہ شریعت الٰہیہ کو مخلوق خدا تک پہنچائے۔ اور لوگوں کو مذہب کی طرف دعوت دے۔ اور اس پر عمل کرائے۔

(۳) اور ضروری نہیں کہ اس کی وحی کتاب کی صورت میں نازل ہو یا شریعت جدیدہ پر مشتمل ہو۔ بلکہ بعض دفعہ تو رسول کلیۃً پہلے رسول کی شریعت کا تابع ہوتا ہے۔

نبی اور شریعت

شیخ محی الدین ابن عربی رح اپنی بے نظیر تصنیف الفتوحات المکیہ جلد ۱ صفحہ ۵۴۵ میں نبوت اور شریعت کے آپس میں تعلق کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ ان التشریع

فِي النبوّة اَمّا عارضٌ بكونِ عيسٰى يَنزِلُ فِينا حَكَمًا مِن غيرِ تشريعٍ وهُوَ نبيٌّ بِلا شكٍّ" یعنے نبوت میں شریعت کا ہونا لازمی نہیں بلکہ ایک عارضی بات ہے۔ کیونکہ عیسے علیہ السلام ہم میں بغیر شریعت کے حکم ہو کر آئیں گے حالانکہ وہ بلاشک نبی بھی ہونگے معلوم ہوا کہ وہ لوگ غلطی پر ہیں جو کہتے ہیں کہ ہر نبی نئی شریعت لاتا ہے۔ البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض انبیاء کو خداتعالےٰ نئی شریعت بھی عطا فرماتا ہے۔ مگر انبیاء میں سے اکثر ایسے ہیں جو کوئی شریعت نہیں لائے۔ بلکہ کلیۃً پہلے انبیاء کی شریعت کے پیرو تھے۔

ولی اور نبی میں فرق

۶۔ پہلا فرق ولی اور نبی میں یہ ہے۔ کہ ولی کو کبھی شریعت نہیں ملتی۔ شریعت ملتی ہے تو صرف نبی کو۔ انبیاء میں بے شک ایسے نبی ہیں جنہیں شریعت نہیں ملی۔ مگر اولیاء میں سے کوئی ایسا نہیں ہوگا جسے شریعت ملی ہو۔ شیخ محی الدین ابن عربیؒ فرماتے ہیں وهٰذا الكلّه موجودٌ في رجالِ اللهِ مِنَ الأولياءِ والّذي اختصّ بهِ النّبيُّ مِن هٰذا دُونَ الولي الوحيُ بالتشريعِ فلا يشرعُ الّا النّبيُّ ولا يشرعُ الّا الرّسولُ خاصّةً (الفتوحات المكية جلد ۲ صفحہ ۲۶) یعنے خداتعالےٰ کے اولیاء میں تمام قسم کی وحی پائی جاتی ہے۔ البتہ اولیاء کے علاوہ انبیاء کو ایسی وحی بھی ملتی ہے۔ جو شریعت پر مشتمل ہو۔ پس نبی اور رسول ہی صاحب شریعت بن سکتے ہیں۔

۷۔ دوسرا فرق ولی اور نبی میں یہ ہے کہ نبی اپنی نبوت کا اعلان کرتا ہے۔ اور چونکہ ولی کو نبوت کا مقام حاصل نہیں ہوتا اس لئے وہ اس کا دعویٰ اور اعلان بھی نہیں کرتا۔ اور نہ اسے یہ حق حاصل ہوتا ہے چنانچہ آیت واذ قالت الملٰئكة يٰمريم ان الله اصطفاك الآیہ کے ماتحت تفسیر تبصیر الرحمٰن میں لکھا ہے "فيه اشارة الى جوازِ تكلّمِ الملٰئكةِ الوليَّ و يُفارِقُ النّبيَّ في دعوةِ النبوّةِ" کہ حضرت مریم سے ملئکہ کا بات چیت کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ فرشتہ کا ایک ولی سے کلام کرنا جائز ہے جیسے کہ وہ نبی سے کلام کرتا ہے۔ ہاں نبی اپنی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ مگر ولی ایسا دعویٰ نہیں کرتا۔

۸۔ "وَ هٰذا اَبُو يزيدَ البسطاميُّ سُئِلَ عَن هٰذهِ المسئلةِ فقالَ مَا حَصَلَ لِلأنبياءِ عليهمُ السّلامُ كَمِثلِ زِقٍّ فِيهِ عَسَلٌ تَرَشَّحَ مِنهُ قَطرَةٌ" (الرسالة القشيرية صفحہ ۱۵۹)

یعنی حضرت ابو یزید بسطامیؒ سے بھی اس امر کے متعلق سوال کیا گیا کہ ولی اور نبی میں کیا فرق ہے۔ تو آپ نے کہا کہ جو کچھ انبیاء کو ملتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک مشکیزہ میں شہد بھرا ہو۔ جس سے ایک قطرہ ٹپک پڑے۔

بات واضح ہے کہ انبیاء اور اولیاء دونوں کے پاس ایک ہی چیز ہوتی ہے۔ مگر انبیاء کے پاس وہ بہت بڑی مقدار میں ہوتی ہے۔ اور اولیاء کے پاس اس کے مقابلہ میں بہت کم مقدار میں۔ گویا کثرت و قلت کا فرق ہوتا ہے۔ اور یہ تیسرا فرق ہے نبی اور ولی میں

(باقی)

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ایک ضروری اعلان

پیشتر ازیں بھی کئی ایک دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب بقایاجات جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ اور سال رواں کا سو فیصدی چندہ جلد داخل خزانہ کروائیں مگر ابھی تک اکثر جماعتوں نے اس طرف کوئی خاص توجہ نہیں کی۔

احباب کو علم ہے کہ جماعت احمدیہ کے مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف دو مہینے باقی ہیں۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ سال ختم ہونے سے پہلے تمام چندہ جلسہ سالانہ معہ بقایا سابقہ وصول ہو جائے تا کہ جلسہ سالانہ کے بلوں میں کوئی التواء نہ ہو۔ عہدیداران جماعت کو چاہیئے کہ بڑی کوشش کے ساتھ چندہ وصول کر کے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروا کر عنداللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال قادیان

وعدے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

کے حضور پیش کئے جائیں گے

امیر یا پریذیڈنٹ اور دوسرے عہدہ داران اور سلسلہ کا دل میں درد رکھنے والے احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کر دینا ضروری ہے۔ کہ امداد مستحقین بہار وغیرہ اور مرکزی ضروریات کے جس قدر وعدے نظارت بیت المال میں آئیں گے۔ وہ سب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جائیں گے۔ اور بعد منظوری حضور ان کی اطلاع باقاعدہ براہ راست وعدہ کرنے والے افراد اور جماعتوں کو دی جائیں گی۔ اور وعدہ کرنے کے بعد جس قدر ادائیگی ہوگی۔ وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور انشاء اللہ تعالےٰ دعا کیلئے پیش کی جائے گی۔

ایک بات قابل توجہ احباب یہ ہے کہ اس سلسلہ میں جو وعدے اس وقت کئے گئے ہیں۔ وہ برائے نام ہیں۔ وعدہ کرنے والوں اور وعدہ لینے والوں عہدہ داران نے اس مد کی ضرورت اور اہمیت کا احساس نہیں فرمایا۔ حتیٰ کہ ایک دو دو آنہ کے وعدے کر کے انہوں نے سمجھ لیا کہ مرکزی ضروریات میں حصہ لے لیا۔ حالانکہ اس کا نام قربانی رکھنا قربانی کی ہتک ہے۔ اکثر جماعتیں اور وعدے کرنے والے افراد ایسے ہیں۔ جنہوں نے توجہ ہی نہیں فرمائی۔ تمام جماعتوں اور تمام افراد کی خدمت میں جلد سے جلد ایک تحریک پیش کی جائے گی۔ اور اس کے ساتھ وعدوں کا ایک فارم بھی دیا جائیگا۔ تا احباب اپنے وعدے بھیج کریں۔ یہ بھی اعلان کر دینا ضروری ہے۔ اس فنڈ کے وعدے براہ راست بھی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جا سکتے ہیں تمام اجازت ہے۔

ناظر بیت المال

پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام صاحب کے متعلق جلسہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پنڈت لیکھرام صاحب پشاوری کی نسبت ایک عظیم الشان پیشگوئی فرمائی تھی۔ جو ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو پوری ہو کر حضور کی صداقت کا نشان بنی حسب دستور سابق اس سال بھی اس پیشگوئی کے متعلق مسجد اقصےٰ میں جلسہ منعقد ہوگا۔ پروگرام عنقریب شائع کیا جائے گا انشاء اللہ

خاکسار ملک محمد عبداللہ جنرل سکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان

تجارتی معلومات

احباب جماعت کی تجارتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک تجارتی رسالہ کا اجراء کیا جا رہا ہے جس کا نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "تجارتی مخبر" تجویز فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں احباب جماعت کے لئے نہایت مفید معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔ جو تجارتی زندگی میں نہایت کارآمد ثابت ہوں گی۔ جو احباب تجارتی معلومات میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے نام رسالہ جاری کیا جائے۔ اور وہ اس رسالہ کی معلومات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

اطلاع دیتے وقت ۸/ روپیہ چندہ سالانہ پیشگی ارسال فرمائیں۔ واضح رہے کہ رسالہ سہ ماہی کیا جائے گا۔

وکیل التجارۃ

قادیان میں جائداد کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں ... جائداد و مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خرید نا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم نے زمینوں اور مکانوں کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو۔ یا اپنے لئے جائداد خرید نی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم ان کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں ناواجب طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی۔ کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں ہم انہیں بھی یہی نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ یہ نہ دیکھیں۔ کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں۔ کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقعہ ہوگی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا محکمہ میں باقاعدہ درج کروا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

خوشخبری

ہم نے اپنے دیرینہ کرمفرماؤں کی پیہم خواہشوں پر بجلی کے پنکھوں اور ہانگنگ خاص دھات کے دیر پا بش ڈالنے و دیگر ہر قسم کی مرمت کا اہتمام کیا ہے۔ اُمید ہے احباب اپنی ضروریات کیلئے خدمت کا موقعہ دیں گے۔ انشاء اللہ احباب سابق خدمات کو تسلی بخش پائیں گے۔

عبداللطیف الیکٹریکل سپلائرز (سندھیا فتہ) پاور ایڈورٹائزر

متصل مسجد مبارک قادیان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے سوانح حیات

مصنفہ:۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان

... باتصویر ایڈیشن انگریزی اور اردو نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ احمدی احباب کے لئے بے نظیر کتاب ہے۔ خود پڑھیں اور دوسروں کو بطور تحفہ دیں۔ سفید اعلیٰ کاغذ آرٹ پیپر پر چار عدد تصاویر قیمت فی نسخہ ایک روپیہ صرف محصولڈاک ۴ر ... پر محصولڈاک معاف ... معاف تحریر فرمائیں

نیو بک سوسائٹی پوسٹ بکس 47 لاہور

عرق نور (رجسٹرڈ)

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ تبخیر، درد کمر، جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اور اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو بھی آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر: ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان (پنجاب)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کریں: (ایڈیٹر)

اکسیر معدہ

یہ بے ضرر مرکب معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بدہضمی، نفخ سینے کی جلن۔ کھٹے ڈکار۔ جی متلانا۔ کمی بھوک۔ خرابی جگر میں اس کا استعمال فائدہ بخش ہے۔ مرد عورتیں۔ بچے سب اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک قرص صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی

قیمت یکصد قرص دو روپیہ پچاس قرص سوا روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین قادیان

دواخانہ نورالدینؓ کے مجربات

- قرص جواہر۔ مردانہ طاقت کے لئے قیمت یکصد قرص ۶ روپے
- قرص خاص۔ خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے قیمت یکصد قرص ۶ روپے
- تریاق اٹھرا۔ فی تولہ ۲ روپے ۸ آنے۔ مکمل کورس ۲۵ روپے
- تریاق دمہ:۔ دمہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ ۱۰ روپے

نفع مند کاروبار پر روپیہ لگانے والوں کے لئے مژدہ

ہم سندھ میں اللہ تعالےٰ کے رحم اور فضل سے نہایت کامیابی سے اراضیات کو ٹھیکہ پر لینے اور خرید کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ اسی کاروبار میں ہم نے لاکھوں روپیہ حاصل کئے اور لاکھوں روپیہ کی جائیداد حاصل کردہ سرمایہ سے خرید کی۔ جو شرکاء ہمارے ساتھ شامل تھے۔ ان کا سرمایہ پہلے سال ہی واپس ہو گیا۔ اس کے بعد ان کی لاکھوں کی جائیداد سندھ میں بن گئی۔ اب ہم اس کام کو وسعت دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے احباب کے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ جو لوگ صرف روپیہ ہی لگانا چاہتے ہیں۔ ان کے پاس اس مالیت کی جائیداد جسکی آمد اتنی ہو کہ چھ فی صدی نفع لاتی رہے۔ رہن با قبضہ کر دی جائے گی۔ اور جو لوگ حصہ دار ہونا چاہیں۔ ان کو نفع کا ⅓ حصہ دیا جائے گا۔ اللہ تعالےٰ کے احسان سے یہ کاروبار اسقدر نفع مند ہے کہ ۱۰ فیصدی سے ۱۵ فیصدی تک احباب کو نفع ہو سکیگا۔ لیکن شرکت کی صورت میں نفع نقصان دونوں میں شامل ہونگے۔ صرف ایک چھ ماہ کے عرصہ کے اندر سرمایہ نفع لانا شروع کر دے گا۔ سرمایہ کی ضامن ہماری ذات قادیان اور سندھ کی جائداد (جو کہ لاکھوں روپیہ کی مالیت کی ہے) ہو گی درخواستیں حسب ذیل پتہ پر ارسال فرماویں۔

خاکسار:- **خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ نصر آباد اسٹیٹ۔ فضل بھمبرو سندھ**

این۔ ڈبلیو۔ آر سروس کمیشن

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں فرسٹ کلاس اور فرسٹ گریڈ ڈرائیورز کی ۱۶ عارضی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں جن میں سے گیارہ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں) - ۲ سکھوں یا عیسوی اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے اور ایک پسماندہ اقوام کے لئے ان کے علاوہ ۱۳ قابل امیدواروں کے نام (۸ مسلمان ۸ ایک سکھ پارسی یا ہندوستانی عیسائی ایک پسماندہ اقوام غیر مخصوص ۳ کے نام) فہرست انتظاریہ پر رکھے جائیں گے اگر پسماندہ اقوام میں سے قابل امیدوار نہ مل سکے۔ تو ان کی اسامیاں غیر مخصوص سمجھی جائیں گی

تنخواہ:- ۴۰ روپے ماہوار (عارضی)، ۲-۳۰-۲-۵۰-۲-۶۰ کے سکیل میں، علاوہ گرانی و دیگر الاونسوں کے جو قواعد کے مطابق مروج ہونگے اس کے علاوہ رعایتی نرخوں پر اشیائے خوردنی خریدنے کا بھی حق ہوگا۔

قابلیت:- امیدوار (۱) پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا بی کلاس سرٹیفکیٹ یا تھامسن سول انجینئرنگ کالج رُڑکی کا ڈرافسمین سرٹیفکیٹ یا گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول یا اس کے مساوی کسی منظور شدہ صنعتی سکول یا کالج کا سرٹیفکیٹ۔
(۲) انگریزی میں وہ میٹرک تک قابلیت رکھتا ہو

عمر:- ۱۸- اور ۲۵ سال کے درمیان ہو مگر پسماندہ اقوام کیلئے ۲۸ سال۔ درخواستیں مطبوعہ فارموں پر جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ کی قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن ۳/۴ لارنس روڈ لاہور کو روانہ کریں۔ درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء ہے۔ مکمل تفصیلات کے لئے پتہ درج شدہ اور ٹکٹ چسپاں کردہ لفافہ سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن لاہور کو روانہ کریں۔

مولوی محمد علی صاحب پر آخری اتمام حجت

مولوی محمد علی صاحب پانچ سال سے ہمارا مطلوبہ حلف اٹھانے سے گریز کرتے ہیں۔ گو ان کو پچیس ہزار روپیہ نقد انعام دیا جاتا ہے جس کی تفصیل ہمارے شائع شدہ انگریزی و اردو رسالے میں موجود ہے۔ جو مفت مل سکتا ہے۔

اب ان پر آخری حجت پوری کرنے کے لئے ہم ان کو یہ بھی اختیار دیتے ہیں کہ اگر اس حلف میں کوئی ایسی بات درج ہو۔ جو ان کے عقائد میں داخل نہیں۔ تو وہ ہم کو بتا دیں۔ ہم اسکو اس حلف میں سے خارج کر دینگے۔ جو صاحب ان کو حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے ان کو بھی پانچہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اس طرح جملہ ساٹھ ہزار روپیہ ہم ان کی حسب خواہش جناب خان بہادر عبد الکریم خان صاحب آنریری مجسٹریٹ سکندر آباد کے پاس جمع کر دینے کے لئے تیار ہیں، اس پر بھی اگر وہ گریز کرینگے تو

اے آسمان و زمین تم گواہ رہو

کہ ہم نے اس دورنگی انسان پر جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہے بفضل خدا ہر طرح سے حجت پوری کر دی ہے۔ اس طرح خلافت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صداقت بفضل خدا تعالےٰ پھر ایک بار دنیا میں آشکار ہو گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

خاکسار:- **عبد اللہ الہ دین**

منیجر سے خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جائے۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی منیجر

پنجاب کی صورت حالات

امرتسر میں کئی مرتبہ گولی چلانی پڑی

لاہور ۲۴ فروری:- پنجاب کی صورت حالات کے متعلق سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لاہور میں کل کے جلسے اور جلوس اس قدر بڑے تھے۔ کہ ان کی مثال نہیں ملتی۔ شہر کے مسلم علاقوں میں مکمل ہڑتال رہی:- بہت سی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ امرتسر میں حالت بہت نازک رہی۔ متعدد مواقع پر پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ ممکن ہے فوج بھی بلائی جائے۔ پنجاب کے دیگر مقامات میں بھی جلسوں جلوسوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔

حکومت پنجاب نے چوتھی مرتبہ پھر پنجاب کے اخبارات کو یہ نوٹس دیا ہے کہ وہ ۲۴ فروری کے بعد مزید دس دن تک مسلم لیگ ایجی ٹیشن کے سلسلے میں کوئی خبر تبصرہ یا مضمون شائع نہ کریں۔

مولانا داؤد غزنوی نے کل پنجاب کی صورت حالات کے متعلق مسٹر جناح سے طویل مذاکرہ کیا۔ اس کے بعد مسٹر جناح کی ہدایات لے کر عازم پنجاب ہو گئے۔ اور قصور جیل میں مسٹر جناح کا سربمہر لفافہ خان آف ممدوٹ کے حوالہ کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح نے پنجاب گورنمنٹ سے سمجھوتہ کرنے کے سلسلے میں فیصلہ کے قطعی اختیارات پنجاب کے لیگ لیڈروں کو دے دیئے ہیں۔ آپ نے صرف اتنا کہا ہے کہ سمجھوتہ لازماً لیگ کے لئے آبرومندانہ ہونا چاہیئے۔

آخری اطلاع مظہر ہے کہ مصالحت کی گفت و شنید ناکام ہو گئی ہے۔ لیگ کے لیڈروں نے سرکاری شرائط کو مسترد کر دیا ہے۔

کراچی ۲۳ فروری:- مسٹر محمد علی جناح نے بہار کے پناہ گزینوں کے کیمپ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ مسلم لیگ اپنے مطالبہ پاکستان سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی ہمارا یہ مطالبہ بالکل منصفانہ ہے۔ بہار اور ہندوستان کے دوسرے علاقوں میں برادران وطن نے مسلمانوں پر جو مظالم ڈھائے ہیں ان سے یہ حقیقت پہلے سے بھی زیادہ واضح ہو گئی ہے کہ مسلمانوں کے

تازہ اور ضروری خبریں

لئے اپنی علیحدہ اور خود مختار حکومت کس قدر ضروری ہے۔ آپ نے کہا قومیں ہمیشہ قربانیوں سے ہی بنا کرتی ہیں۔ بہار کے مسلمانوں کی قربانی یقیناً رائیگاں نہیں جائیگی۔

بغداد ۲۳ فروری:- جنرل نوری سعید وزیر اعظم عراق نے آج مسئلہ فلسطین پر لندن کانفرنس کی ناکامی پر تبصرہ کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ کوئی طاقت عربوں کو یہودیوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے مجبور نہیں کر سکتی۔ آپ نے کہا۔ عربوں کو یہودیوں کے مال کا بائیکاٹ کرنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

نئی دہلی ۲۴ فروری:- آج کونسل آف سٹیٹ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے سرکاری غیر سرکاری منتخب ممبران لیجسلیچر کے امتیاز کی مذمت کی۔ اور بتایا۔ کہ یہ امتیازات ماضی کی یادگار ہیں۔ آج الیکشن آیا ہوا ہے۔ کہ منتخب ممبروں کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔

لکھنؤ ۲۳ فروری:- عبوری حکومت کے ممبر مولانا ابوالکلام آزاد نے۔ یو۔پی گورنمنٹ کی عربی اور فارسی کی کمیٹی کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان میں طریقہ تعلیم مادری زبان میں اور انگریزی زبان میں رکھا جائیگا۔ کہ میں یونیورسٹیوں اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس بلاؤں گا۔ جس میں طریقہ تعلیم کے سوال کو حل کیا جائیگا۔

لاہور ۲۴ فروری سونا دیسی ۹۸/۸/- سونا ٹکسال -/-/۱۰۰ روپے چاندی ۱۵۵/۸/- پونڈ ۶۵/- سونا امرتسر ۱۰۲/۴/-

کراچی ۲۴ فروری سندھ مسلم لیگ کونسل نے اپنے اجلاس میں متعدد قراردادیں پاس کی ہیں۔ ایک قرارداد میں حکومت سندھ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ صوبہ میں ایک ریڈیو براڈ کاسٹنگ سٹیشن قائم کرے ایک قرارداد میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ تلوار رکھنے پر سے پابندی اٹھالی جائے۔

لنڈن ۲۴ فروری۔ جرمنی ڈی نازیفیکیشن عدالت نے مشہور نازی لیڈر اور ہٹلر کے رفیق مسٹر فان پاپن کو آٹھ سال قید کی سزا دی ہے۔ یاد رہے کہ بین الاقوامی جنگی مجرمین کی عدالت نے آپ کو رہا کر دیا تھا۔

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ مرکزی اسمبلی میں سردار پٹیل نے اعلان کیا کہ بنگال۔ سندھ اور پنجاب کے سوا باقی تمام صوبوں نے آل انڈیا ایڈمنسٹریٹو سروس میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔ آل انڈیا ریڈیو کی زبان سے متعلق پالیسی کے سلسلے میں آپ نے بتایا کہ بہت جلد ایک سرکاری اعلان کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ فروری دارالعوام میں مسٹر اٹیلی وزیر اعظم نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ جب لارڈ ویول کے عہدہ کی میعاد ختم ہو جائے گی۔ انہیں بعض پابندیوں کے ماتحت بیان دینے کی اجازت ہوگی۔

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ایشیائی ممالک کی جو کانفرنس دہلی میں ہونے والی ہے۔ اس کے مصارف کے لئے قریباً اڑھائی لاکھ روپیہ منظور کیا گیا ہے۔ کانفرنس ۲۳ مارچ کو شروع ہوگی۔

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن

پشاور ۲۴ فروری صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک کا چوتھا روز ہے۔ صوبہ کے طول و عرض کے اکثر مسلم لیگی راہنما اور کارکن گرفتار کئے جا چکے ہیں متعدد مقامات پر جلسوں اور جلوسوں کا سلسلہ جاری ہے۔ تخت بائی ریلوے سٹیشن کے نزدیک ریلوے سلیپروں کو آگ لگا دی گئی۔ اور گاڑی کو روکنے کی کوشش کی گئی۔ گرفتار شدگان کے خلاف ڈاکہ زنی اور لوٹ مار کے الزام میں مقدمات دائر کر دیئے گئے ہیں۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ پشاور میں ایک ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو لاٹھی چارج کرنی پڑی جس کے نتیجہ میں متعدد اشخاص مجروح ہوئے مشہور لیگی لیڈر پیر آف مانکی شریف کو ابھی پولیس گرفتار نہیں کر سکی۔ مسٹر جناح نے سرحد کے مسلمانوں کو ان کی جدوجہد کے لئے مبارکباد دی ہے۔ اور ہر حالت میں پرامن رہنے اور تشدد سے پرہیز کرنے کی تاکید کی ہے۔

کوہاٹ سے پشاور آنے والا راستہ بند کر دیا گیا ہے کیونکہ قبائلی علاقہ کا دس ہزار اشخاص پر مشتمل ایک جلوس پشاور شہر میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے

عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر مسلم لیگ کی مجلس عمل کے ممبر مسٹر اسمٰعیل خان کے ہمراہ ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعے دہلی سے پشاور آ رہے ہیں آپ مسلم لیگ کی سول نافرمانی کے سلسلے میں پیدا شدہ صورت حالات کا جائزہ لیں گے۔

واشنگٹن ۲۳ فروری:- آج سیکیورٹی کونسل میں روس نے مطالبہ کر دیا۔ کہ یا تو اٹیم بم کی ساخت بالکل ممنوع قرار دی جائے۔ اور اس کے ذخیرہ کو برباد کر دیا جائے۔ یا اسے اتحادی کنٹرول کمیشن کے سپرد کر دیا جائے۔ روس کے اس مطالبہ کی حمایت پولینڈ نے بھی کی۔ کل پھر اسی موضوع پر سیکیورٹی کونسل کے روبرو بحث ہوگی۔

پنجاب کے متعلق مسٹر جناح کا اہم بیان

کراچی ۲۴ فروری۔ مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ مسلم لیگ نے حکومت پنجاب سے مندرجہ ذیل چار مطالبات کئے تھے۔ (۱) پبلک جلسوں سے پابندی اٹھالی جائے (۲) جلوسوں پر سے پابندی ختم کر دی جائے۔ (۳) مسلم لیگ کی تحریک کے سلسلے میں تمام گرفتار شدگان کو رہا کر دیا جائے۔ (۴) پبلک سیفٹی آرڈیننس کو قانونی شکل دینے کے لئے پنجاب اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ مسٹر جناح نے بتایا۔ کہ حکومت پنجاب نے پہلے تینوں مطالبات منظور کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ لیکن وہ چوتھے مطالبے کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔